فتویٰ نمبر:54346

استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام درج ذیل مسئلہ کے بارے میں کہ:

1۔ قانون توہین رسالت کو بعض اخبارات اپنی خبروں اور مضامین میں Notorious Blasphemy law لکھتے ہیں۔ جس کا معنی "بدنام زمانہ توہین رسالت قانون" ہے۔ کیا ایسا لکھنے اور شائع کرنے والے گناہ گار تو نہیں ہوئے اس قانون کیلئے مضحکہ خیز الفاظ استعمال کرنے والوں کیلئے قرآن وسنت کی روشنی میں کیا احکامات ہیں۔؟

2۔ کیا قانون توہین رسالت کو متنازعہ قانون لکھا جاسکتا ہے، ایسا لکھنے اور شائع کرنے والے کیلئے قرآن وسنت کی روشنی میں کیا احکامات ہیں۔؟

مستفتی: طارق رشید چوہدری ایڈوکیٹ

الجواب حامداً ومصلیاً

توہین رسالت کا جو قانون پاکستان کے دستور میں موجود ہے وہ تمام مکاتبِ فکر کی متفقہ رائے سے منظور شدہ ہے اسکا مقصد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان وحرمت کو بے دین اور کفریہ نظریات رکھنے والے لوگوں کی زبان درازی اور گستاخانہ حرکات سے محفوظ کرنا ہے ،اس اعتبار سے یہ قانون بھی لائق تعظیم ہے، اس قانون کو دانستہ طور پر محض اس لیے برا سمجھنا یا بدنام کرنا کہ اس میں آپ ﷺ کی شان کو تحفظ دیا گیا اور اسے مضحکہ خیز الفاظ سے یاد کرنا اور اس کے متعلق Notorious اور blasphemy جیسے الفاظ اخبارات میں شائع کرنا انتہائی شنیع فعل ہے جو بالواسطہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں توہین کے مترادف جو بلاشبہ موجب کفر ہے اور اس قسم کی اشاعت کرنے والوں کے توہین رسالت قانون کیساتھ دلی بغض وعناد کا عکاس بھی ہے، اس لیے ایسے افراد کو اپنے اس عمل سے اجتناب اور تجدیدِ ایمان لازم ہے، اگر اس سے بھی وہ اپنی نازیبا حرکت سے باز نہ آئیں تو حکومت اور مقتدر قوتوں پر لازم ہے کہ اسکے خلاف قانونی چارہ جوئی کریں تاکہ دوسرے لوگ بھی اس سے عبرت حاصل کریں۔

تاہم اس کے کسی خاص شق پر فنی لحاظ سے واقعی کوئی اعتراض ہو اور اس کی وجہ سے اس کا غلط استعمال ہو رہا ہو تو اس کے متعلق حکومت وقت کو مناسب طریقے سے مطلع کرنا درست ہے اور یہ توہین رسالت کے زمرے میں بھی نہیں آتا۔

البحر الرائق شرح كنز الدقائق (13/ 488): والحاصل أن من تكلم بكلمة الكفر هازلا أو لاعبا كفر عند الكل ولا اعتبار باعتقاده (الى قوله)ومن تكلم بها عالما عامدا كفر عند الكل ومن تكلم بها اختيارا جاهلا بأنها كفر ففيه اختلاف والذي تحرر أنه لا يفتى بتكفير مسلم أمكن حمل كلامه على محمل حسن أو كان في كفره اختلاف ولو رواية ضعيفة۔

مجمع الأنهر في شرح ملتقى الأبحر (2/ 509): ومن أهان الشريعة أو المسائل التي لا بد منها كفر............والله اعلم۔

عبدالمعز کان اللہ لہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی

19/جمادی الاولی/1439ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح

رئیس

رئیس

Scanned by CamScanner